غازی علم الدین

الفاظ معانی بدلتے ہیں
(ایک تجزیاتی مطالعہ)

یہ ایک فطری عمل ہے کہ الفاظ ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل ہوتے وقت اپنے اصل معانی اور مفاہیم بدل لیتے ہیں۔ اس کا سبب لسانی انجذاب، قوموں کا اختلاط، طرزِ معاشرت، ثقافتوں اور موسموں کا اختلاف ہوسکتا ہے۔ یہی صورتِ حال کئی سارے عربی الفاظ کی ہے جو اردو میں استعمال ہوتے وقت اپنے بنیادی معانی بدل لیتے ہیں۔

اپنی قومی زبان اردو کے بارے میں یہ کہنا کہ ''گیسوئے اُردو ابھی منت پذیرِ شانہ ہے'' ذہن پر قدرے گراں گزرتا ہے۔ یہ ہمارا جذباتی شعور تو ہوسکتا ہے لیکن امرِ واقع یہ ہے کہ اردو زبان ابھی اپنے تشکیلی اور تکمیلی مراحل طے کر رہی ہے۔ یہ کوئی مستقل اور قائم بالذات زبان نہیں رہی۔ برصغیر پاک و ہند میں باہر سے آنے والے فاتحین کی فوجی چھاؤنیوں میں فارسی بولنے والے غیر ملکیوں اور ہندی بولنے والے ملکی باشندوں کے درمیان میل ملاپ سے یہ زبان ازخود پیدا ہوئی۔ چوں کہ مقامی لوگوں کی تعداد زیادہ تھی لہٰذا اس کی بنیاد ہندی ہی رہی البتہ اس کا دیوناگری رسم الخط فارسی رسم الخط میں بدلنے اور فارسی و عربی الفاظ و تراکیب کے شامل ہونے سے یہ زبان اردو کہلائی۔ اردو کا لفظی معنی بھی لشکر گاہ ہے، اس نسبت سے بھی اس کا نام اردو پڑ گیا۔ یہ زبان لشکر گاہوں میں پروان چڑھ کر ہندوستان میں پھیلی اور مغلوں کی سرپرستی کی وجہ سے شاہی قلعہ پہنچ کر اُردوئے معلّٰی کہلائی۔

اردو میں جذب ہونے والے عربی کے اکثر الفاظ قرینے کے مطابق اپنے اصل معانی دیتے ہیں لیکن کچھ الفاظ ایسے مستعمل ہیں جو خلافِ قرینہ اپنے بنیادی معانی بدل لیتے ہیں۔ذیل میں ایسے ہی الفاظ کی ایک فہرست مرتب کی گئی ہے جن کے معانی عربی زبان سے اردو زبان میں منتقل ہوکر بدل گئے ہیں۔بعض الفاظ تو اصل معانی کے بالکل اُلٹ ہوگئے ہیں۔ میرے نقطۂ نظر سے یہ قلبِ ماہیّت اپنے اندر ایک دل چسپی رکھتی ہے، اس لئے اسے قارئین کی نذر کیا جارہا ہے۔

اردو میں مستعمل عربی الفاظ	عربی الفاظ کے اصل معانی اور مشتقات	اردو میں معانی اور استعمال
اِجلاس	بٹھانا۔ (جلسہ، جلوس، مجلس، مجالس، جلیس اور جالس اسی سے مشتق ہیں۔ان سب میں بیٹھنا اور بٹھانا کا مفہوم پایا جاتا ہے)	کچہری، دربار، نشست، میٹنگ، جلسہ، اجتماع، بیٹھک، عدالتی اصطلاح میں دفتری دورانیہ کار
اِحتجاج	دلیل پیش کرنا (حج، حجّت، حُجیت، الحاج، حجّاج، حجیج، محجوج، ذوالحجہ اسی سے مشتق ہیں)	اعتراض، انکار، مخالفانہ آواز، اظہار ناپسندیدگی، عذر، بحث کرنا، پروٹیسٹ
اِحتمال	بوجھ اٹھانا۔ (حمل، حامل، محمول، حمّال، حمّالہ، تحمّل، حملہ، حمائل، محمل اور حمالہ اسی سے مشتق ہیں)	شک، شُبہ، گمان، اندیشہ، اِمکان، گنجائش، ممکنہ پہلو، وہم، قیاس

اِحتِیاط	گھِرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا (احاطہ، محیط، حائط، حیطہ، محتاط، محاط اسی سے مشتق ہیں)	عاقبت اندیشی، آئندہ کے لئے سوجھ بوجھ، سمجھ سے کام لینا، دوراندیشی، ہوشیاری، بچاؤ، توجہ، روک تھام، بصیرت، نقصان سے بچنا، حفظِ ماتقدم
اِختِلاج	جھڑ جانا، آنکھوں کا غیر ارادی طور پر پھڑکنا، کھینچ کر نکالنا، بچے کو دودھ چھڑانا (خلیج اور خلجان اسی سے مشتق ہیں)	دل کی بیماری جس سے دل معمول سے زیادہ دھڑکتا ہے
اِدارہ	گھمانا، چکر دینا۔ عربی میں مونث ہے لیکن اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔ (دار، دیار، دور، ادوار، دوران، دورہ، دائر، دائرہ، مدیر، ادارت، اداریہ، مداورت، دارہ، دوارہ، مدار، مدارت، مدارات، متدائر، دَیر، مدوّر، مدوّرہ، دُور (دار کی جمع) اسی سے مشتق ہیں۔ ان سب میں گھومنے گھمانے اور نظم ونسق چلانے کا مفہوم موجود ہے۔	دفتر، محکمہ، مجلس، انجمن، تنظیم، شعبہ، سکول، کالج، یونی ورسٹی
اِرتِکاب	سوار ہونا۔ (راکب، رکاّب، مرَکّب، مرتکب، ترکیب، مُرکّب، ترکّب، تراکب، رُکبہ، ارکب، مرکوب اور رکیب اس سے مشتق ہیں)	انجام دہی، کوئی کام کرنا، عمل میں لانا، اختیار کرنا، کوئی غلط یا ناجائز کام کرنا، گناہ کرنا، کسی فعل کا صدور

اِستِدراج	آہستہ آہستہ اپنے قریب کرنا، ایک درجہ سے دوسرے درجے میں ترقی دینا، زمین پر ہل چلانا، فریب دینا (درج، درجہ، درجات، اندراج، مندرج، مندرجہ، دریج اور دراجہ اسی سے مشتق ہیں)	خلافِ معمول کام کرنا، مافوق الفطرت
اِستِعداد	تیار ہونا، تیاری کرنا، شمار کرنا۔ (عدد، اعداد، معدود، عدّت، تعداد، تعدّد، متعدّد، مُعتَد، عددی، عُدّۃ اور عدید اسی سے مشتق ہیں)	فطری قابلیت، صلاحیت، لیاقت، مہارت، علمی مادہ، دماغی قوّت، ذہنی قوّت، ملکہ، گنجائش، وسعت ؎ کھا کے خونِ دل کہی ناصرؔ غزل صرف کر دی جتنی استعداد تھی (۱)
اِستِقلال	اس کا مادہ ''قلل'' ہے جس کا معنی ہے کمی اور قلت (قلّت، قلیل، اقل، قُلّہ، قِلال، قلّہ اور مستقل اسی سے مشتق ہیں)	ثابت قدمی، پامردی، ڈٹے رہنا، قائم رہنا، ٹھہراؤ، قرار، اطمینان، قیام، مضبوطی، استحکام، مستقل مزاجی، سلطنت یا قوم کا خود مختار ہونا، آزادی
اِشتِباہ	کسی چیز کا دوسری چیز کے مشابہ ہونا۔ مشابہت رکھنا۔	شک، غلط فہمی
اِضطِراب	زخمی ہونا، تڑپنا، تھرکنا۔ (ضرب، ضارِب، مضروب، مضاربت، ضریب، مَضرَب، مِضراب، مُضارِب، مضطرب اور مُضارِب اسی سے مشتق ہیں)	بے چینی، بے قراری، تشویش، رنج و ملال، بدحواسی، گھبراہٹ، بدنظمی، تردّد، تذبذب، بے تابی، بوکھلاہٹ

اِلزام	لازم کرنا، لازم ٹھہرانا، واجب کرنا، ذمّے لگانا۔ (لازم، ملازم، ملازمت، ملزِم، ملزوم، لازمہ، لوازمہ، لزوم، لزومت، تلازم، تلازمہ، استلزام اور مُستلزِم اسی سے مشتق ہیں)	بہتان، تہمت، اِتہام، حرف گیری، کسی کو بدعنوانی سے مُتّہم کرنا، بدنامی، قصور، دوش۔ اردو زبان میں الزام سے کئی محاورے تشکیل پائے ہیں مثلاً الزام دینا، الزام لگانا، الزام تھوپنا، الزام پانا، الزام آنا، الزام اٹھانا، الزام رکھنا، الزام عاید کرنا، الزام ملنا اور الزام کے ردّے رکھنا وغیرہ۔
اِنبساط	پھیلنا، دراز ہونا، بے تکلف ہونا (بسیط، بساط، باسط، مبسوط، بسط، بسطہ اور تبسّط اسی سے مشتق ہیں)	خوشی، شادمانی، کِھلنا، مسّرت، سُرور
اِنحراف	اس کا مادہ ''حرف'' ہے جس کا معنی ہے کنارہ، دھار، پیشہ اختیار کرنا، پھرنا، جھکنا۔ (حرف، حریف، حرفت، حراف، حرافہ، حرفہ، منحرف، تحریف، مُحرِف اور اَحرف اسی سے مشتق ہیں)	انکار، مخالفت، روگردانی، تجاوز، خلاف ورزی، نافرمانی، حکم عدولی، بغاوت، برگشتگی، مُکر جانا، پھر جانا، خلاف ہو جانا۔
اِنحصار	گِھرنا، محصور ہونا، (منحصر، حصار، حصیر، حصر، محاصِر، محاصرہ، محصور اور حصور اسی سے مشتق ہیں)	دارو مدار، بھروسا، آسرا، اعتبار، موقوف، مشروط
اِنحِطاط	اس کا مادہ ''حطط'' ہے جس کا معنی ہے اُترنا، تیز دوڑنا سستا ہونا۔ (محطّہ، حطوط، حطاطہ اور حطیط اسی سے مشتق ہیں)	زوال، کمی، نقصان، بڑھاپا، نیچے آنا، تنزل، مائل بہ غروب، کم ہونا، گھٹنا

اِنصِراف	باز رہنا، چلے جانا، چھوڑ بیٹھنا (صارف، صَرف، صِرف، صَرفہ، مَصرَف، مصارف، مُصرِف، مصاریف، مصرفیہ اور تصرّف اسی سے مشتق ہیں)	پھر آنا، لوٹ آنا، مراجعت، رجوع، روانگی، رُوگردانی
اِہتمام	پریشان ہونا، فکر کرنا، دکھ ہونا۔ (ہمّت، مہم، اہم، مہتم، مہتمم، ہمام، مہموم اسی سے مشتق ہیں)	انتظام، بندوبست، دیکھ بھال
باعِث	اٹھانے والا، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام (بعث، مبعوث، بعوث، باعوث، بعیث، بعاث، تباعث اور بعثت اسی سے مشتق ہیں)	سبب، وجہ، علّت، مقصد، حقیقت، اصل، بنیاد ؎ گردشِ گردوں کا باعث اور کچھ کھلتا نہیں بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھ کر (۲)
بِساط	بچھونا، فرش، پھیلانا۔ (بسیط، مبسوط، باسط، بسط، بسطہ، انبساط اور تبسُّط اسی سے مشتق ہیں)	استطاعت، حیثیت، حقیقت، سرمایہ، پونجی، شطرنج کھیلنے کا تختہ، حوصلہ، ہستی، قدرت، طاقت، وُسعت، مقدور ؎ کوہِ گراں اٹھائے ہیں الفت میں کاہ نے سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کوہ کن کی ہے (۳)
بندر (جمع بنادر)	بندرگاہ، سمندر کے کنارے پر واقع تجارتی شہر	انسانی شکل کے مشابہ جانور جو جنگلوں میں درختوں پر رہتا ہے۔ نقالی کے لئے مشہور ہے اور بلی سے بڑا ہوتا ہے۔

بُنیان	عمارت، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ (۴) (بنا، مبنی، بانی اسی سے مشتق ہیں۔ اردو میں "بنانا" اور "بناوٹ" بھی تصرف کے بعد اسی مادہ سے مشتق ہیں)	قمیص یا کرتے کے نیچے پہننے کا لباس، شلوکا، ایک چھوٹا سا لباس جو کرتے کے نیچے پہنا جاتا ہے تا کہ کرتا پسینے سے خراب نہ ہو۔
تجویز	جائز سمجھنا، جائز قرار دینا۔ (اجازت، مجوّزہ، جائز، جواز، مجاز، تجاوز تجزیہ اور جائزہ اسی سے مشتق ہیں)	مشورہ، رائے، تدبیر، راہ نکالنا، روا رکھنا، صلاح، انتظام، بندوبست، غور، فکر، سوچ بچار، منصوبہ، ڈھنگ، جتن، فیصلہ، وہ معاملہ جو کسی مجلس میں پیش کیا جائے تا کہ اس کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد ہو۔
تحریر	آزاد کرنا۔ (حریت، محرر، حر، اَحرار، اِحرار، تحرّر اور حرِیر اسی سے مشتق ہیں)	لکھنا، لکھائی، دستاویز، نوشتہ، عبارت، رُقعہ، قلم بند کیا ہوا، وثیقہ، مضمون، خط، کتابت، رقم کرنا، خط و کتابت، تصنیف و تالیف، لکھنے کا ڈھنگ،
تحمّل	بوجھ اٹھانا۔ (حمل، حامل، محمول، حمّال، حمالہ، تحمل حملہ، حمائل، محمل اور حمالہ اسی سے مشتق ہیں)	صبر، بُردباری، حلم، برداشت، نرمی
تخلّص	نجات پانا، جدا ہونا۔ (خلوص، خلاص، اخلاص، خالص، مخلِص، تخلیص، استخلاص، متخلِص، خالصہ اور خلاصہ اسی سے مشتق ہیں)	شاعر کا وہ مختصر اور قلمی نام جو شعر میں استعمال کیا جاتا ہے۔

تفصیل	ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ممیز کرنا (فصل، فصول، فصیل، فاصلہ، فاصِل، فواصِل، فیصلہ، فیصل، مفصّل، منفصل اور انفصال اسی سے مشتق ہیں)	تشریح، وضاحت، صراحت، فہرست، بیان، تذکرہ
تقریر	برقرار رکھنا، ٹھہرانا۔ (اقرار، تقرّر، استقرار، مقررّ، مقررّہ، مستقر، قرار اسی سے مشتق ہیں)	بیان، وعظ، درس، خطبہ، گفتگو، تفصیل سے بیان کرنا، مباحثہ، ذکر، بات چیت، علمی و عقلی تکرار، تذکرہ، تقریری حدیث (حدیث کی ایک قسم) ان کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا اور جب کی بات لچھا بندھ گیا تقریر کا (۵)
تکلیف	دشوار کام کا حکم کرنا، اپنے آپ کو مشکل میں ڈالنا (تکالیف، تکلّف، متکلّف، کلفت اور مکلِّف اسی سے مشتق ہیں)	دکھ، رنج، درد، مصیبت، تنگی، ناداری، دِقّت
تماشا	باہم مل کر چلنا، ٹہل کر چلنا۔ (مویشی، ماشی، ماشیہ اور ممشیٰ (غلام گردش) اسی سے مشتق ہیں)	دید، نظارہ، دیکھنا، کرتب، شعبدہ بازی، ہنسی کھیل، بازیچہ، ہنگامہ، مجمع، ہجوم، بھیڑ، دل لگی، نمائش، مذاق، تماشا سے کئی محاورے بھی تشکیل پائے ہیں مثلاً تماشا دکھانا، تماشا دیکھنا، تماشا بنانا، تماشا بن جانا اور تماشا کرنا۔ تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اڑیں گے پُرزے دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (۶)

تمہید	بستر بچھانا، درست کرنا، ہموار کرنا۔ (مہد (گہوارہ) اور مہاد (بستر) اسی سے مشتق ہیں)	کسی بات کی ابتداء، تقریب کا آغاز، آغاز، ابتدا، پیش لفظ، کسی مضمون کی اٹھان، دیباچہ، عنوان، مقدمہ۔ ؎ خموشی شرم کی ہے اس کو کچھ کہنا نہیں آتا وکالت کی نگاہِ شوق نے تمہید اٹھائی ہے (۷)
ثابت	ٹھہرنے والا، ایک جگہ پر قائم رہنے والا (ثبت، مُثبت، ثبوت، ثبات، اثبات، ثوابت، تثبیت اسی سے مشتق ہیں)	سالم، صحیح سلامت، جس کا کوئی جزو الگ نہ ہو، سارا، پورا، مصدّقہ، پایۂ ثبوت کو پہنچا ہوا، برقرار، مستقل، مضبوط، پائے دار، مانا ہوا، یقینی، درست
جلسہ	بیٹھنے کی جگہ، بیٹھنے کا وقت	اجلاس، محفل، کھیل، انجمن، مجمع، جمگھٹا، محفلِ رقص و سرود، ملاقات، بزم، پنچائت، ضیافت، دعوت
جلوس	بیٹھنا	بہت سے لوگوں کا کسی خاص موقع پر اکٹھے ہوکر بازاروں سے گزرنا، بادشاہوں یا امیروں کی سواری نکلنا، تخت نشینی، سازوسامان، کرّوفر، تزک و اِحتشام، مجمع، کارواں
جناب	صحن، گوشہ، کنارہ، جانب، دہلیز (جنوب، جانب، جنبہ، جوانب، اجتناب، مجتنب، جنابت، جُنُبی، اجنب، اجنبی، تجنّب)	کلمۂ خطاب، بطور تعظیم و القاب، حضرت، قبلہ، حضور، آستانہ، بارگاہ، چوکھٹ، جائے پناہ، صاحب، درگاہ، دربار، خود بدولت، خداوند

حاصل	ملنے والی چیز، حاصل ہونے والا (حصول، محصول، تحصیل، استحصال، حصیل، حوصلہ اور حصائل اسی سے مشتق ہیں)	منافع، نتیجہ، پیداوار، نقدی، کسی چیز کا بقیہ، مطلب، خلاصہ، پھل، بکری، آمدنی۔
حافِظہ	حفاظت کرنے والی، زبانی یاد کرنے والی۔ یہ اسم فاعل ہے اور حافظ کا صیغۂ مونث ہے۔عربی میں مونث ہے جبکہ اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔ (حافظ، حفاظ، محفوظ، تحفظ، حفاظت، حفظان،حِفظ، حفیظ اور محافظت اسی سے مشتق ہیں)	قوتِ یادداشت،نسیان کی ضد، وہ قوت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے۔ شعر کیا یاد رہیں پیری میں حافظہ کام نہیں دیتا ہے (۸)
حرام	جس کی حُرمت قائم کردی گئی ہو۔ (حرم، محترم، احترام، حریم، حرمت، محارم،تحریم، مُحرم، حُرمان، حِرمان، محروم، اِحرام اور حریمہ اسی سے مشتق ہیں)	اردو میں اس معنی کے علاوہ مندرجہ ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ نامناسب، ناشائستہ، شرعی طور پر ناجائز، بُرے کام جو اسلام میں منع ہیں، حلال کی ضد، غیر مباح، ناروا، ناپاک، پلید، نجس، بدکاری، رشوت، ممنوع، گناہ۔
حریف	ہم پیشہ (حرف، حروف انحراف، حرفت، حراف، حرافہ،حرفہ، منحرف، تحریف، محرِف اور احرف اسی سے مشتق ہیں)	مقابل، دشمن، رقیب، مدِ مقابل، بدخواہ، چالاک، مقابلہ کرنے والا

حُلیہ (اصل میں حِلیہ) عربی میں بکسرِ اوّل اور اردو میں بضمِ اوّل مستعمل ہے۔	عربی میں حُلیہ اور حِلیہ دو مختلف لفظ ہیں۔ حُلیہ کا معنیٰ میٹھا اور خوب صورت ہے جیسے عربی میں کہتے ہیں ناقۃ حُلیہ (خوب صورت اونٹنی) اور حِلیہ کے دو معانی ہیں پہلا معنی زیور ہے اور دوسرا حِلیۃ الِانسان یعنی انسان سے جو رنگ اور ہیئت دکھلائی دے۔ اس اعتبار سے اردو میں حُلیہ غلط العوام ہے جب کہ اس کا درست تلفظ حِلیہ ہے(۹)	کسی شخص کا سراپا، صورت، رنگ وروپ، قد، چہرہ مہرہ، شکل وصورت، خدوخال
حملہ	اس کا مادہ ''حمل'' ہے جس کا معنی بوجھ اٹھانا ہے۔ (حمل، حامل، حاملہ، محمول، حمّال، حمالہ، تحمّل، حملہ، حمائل محمل اور حمالہ اسی سے مشتق ہیں)	چڑھائی، دھاوا، وار، ضرب، یُورش، ہلا، حربہ، چوٹ
خاتمہ	ختم کرنے والی۔ اسم فاعل خاتم کا صیغۂ مونث ہے لیکن اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔ (ختم، خاتم، مختوم، خاتَم، ختمہ، اختتام، ختام، مختتم، اختتامیہ اور ختمی اسی سے مشتق ہیں)	انجام، اختتام، نتیجہ، کسی کتاب کا آخری حِصہ، وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جائے۔ تتمہ، عاقبت، اخیر، موت، رحلت، انتقال۔ ؎ ذوقؔ عاصی ہے تو اس کا خاتمہ کیجو بخیر یا الٰہی اپنے ختمِ مرسلین کے واسطے (۱۰)
خارجہ	نکلنے والی۔ اسم فاعل خارج کا صیغۂ مونث۔ (خارج، مخروج، مخرج، خراج، تخریج، تخرّج، خریج، خروج، استخراج، اخراج، خوارج، خارجی اور خرج جو اردو میں تصرّف کے بعد خرچ بنا ہے، اسی سے ہی مشتق ہے)	بیرونی، غیر ملکی امور سے متعلق، خارج شدہ۔

خالِصہ	بے کھوٹ، خالص۔ اسم فاعل خالص کا صیغۂ مونث (خالص، خلوص، اخلاص، خلاص، مُخلص، تخلیص، استخلاص، تخلّص، متخلّص اور خلاصی اسی سے مشتق ہیں۔	سرکاری زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو۔ سکھ سردار، سکھوں کی فوج، سکھوں کی انجمن
خاطِر	دل میں گزرنے والا خیال (خطیر، خطرہ، تخاطر، مخاطِر، خطر، مخاطرہ، مخطور اور مخطورات اسی سے مشتق ہیں)	لحاظ، مروّت، خوشی، کے لئے، دھیان، خیال، تواضع، مدارات، آؤ بھگت، ذہن، حافظہ، دل، طرف داری، واسطے، سوچ، بچار، تفکرّ، تصوّر، طبیعت، مزاج، پاس داری، قصد، ارادہ ؎ نیک ہوتی میری حالت تو نہ دیتا تکلیف جمع ہوتی میری خاطر تو نہ کرتا تعجیل (۱۱)
خَصم	دشمن، مخالف، بَیری (خصومت، مخاصمت، خصیم، متخاصِم، اختِصام، خصوم اور خصومات اسی سے مشتق ہیں)	اپنے اصل معانی کے علاوہ اردو میں مندرجہ ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مالک، آقا، خاوند، شوہر، فریق۔ اس کے علاوہ اردو زبان وادب میں خصم سے تشکیل پانے والے کئی محاورے مستعمل ہیں مثلاً خصموں جلی، خصم مار کرتی ہوئی، خصم کرنا، خصم پیٹی، خصم روئی، خصم موئی، خصم کا کھائیں بھائی کا گائیں وغیرہ
خطیر	عالی مرتبہ، بڑا (خاطر، خطرہ، مخاطر، تخاطر، مخاطرہ، مخطور، خطر اور مخطورات اسی سے مشتق ہیں)	بڑا، بہت، کثیر، لاتعداد، امیر، صاحبِ منزلت، بلند مرتبہ۔

داخِلہ	داخل ہونے والی عورت یا چیز۔ یہ اسم فاعل داخِل کا صیغۂ مونث ہے۔ (دَخل، داخل، دخیل، ادخال، مداخلت، تداخل، مدخول، مدخولہ، مداخل، دخول اسی سے مشتق ہیں)	شمولیت، شرکت، کسی ادارے میں رجسٹریشن ہونا، داخل ہونا، سپردگی، حوالگی، تفویض، روپے کی رسید، مال گزاری کی رسید، محصول یا چونگی کی رسید، دخل، گزر، باریابی، رسائی، پہنچ، داخل کرنے کی فیس، اجرت، اندرونی، خارجہ کی ضد، محکمہ کا نام جیسے محکمہ داخلہ اور محکمہ خارجہ: ؎ قابلِ دید تماشا حَشم و جاہ کا ہے داخلہ تخت گہِ دل میں شہنشاہ کا ہے (۱۲)
دائِر	چکر لگانے والا، گردش کرنے والا، گھومنے والا دار، دیار، دور، ادوار، دوران، دورہ، دائر، دائرہ، مدیر، ادارت، اداریہ، مداورت، دارہ، دوارہ، مدار، مدارت، مدارات، دَیر، مدوّر، مدوّرہ اور دور اسی سے مشتق ہیں	متحرک، دورہ کرنے والا، محیط، محدود، محصور، زیرِ تجویز، درپیش، چلنے والا، پھرنے والا، اسی سے دائر کرنا یعنی چلانا، سلسلہ شروع کرنا۔

دائرہ	گھومنے والی، گردش کرنے والی، چکر کاٹنے والی، اسم فاعل دائر کا صیغۂ مونث ہے لیکن اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔	گول شکل جس کے گھیرے پر ہر نقطہ مرکز سے برابر فاصلے پر ہوتا ہے، خطِ گرد، گردشِ زمانہ، حلقہ، کنڈل، دَور، محیط، حدود، احاطہ، میدان، چکّر، منڈلی، مجلس، ڈیرہ، محلّہ، ٹولہ، ڈفلی (ایک باجے کا نام)، حروف کی گولائی جیسے ع ح س وغیرہ کا دائرہ۔ ؎ لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا پُرصوت و صدا وہ دائرہ تھا (۱۳)
دفعہ	ہٹانا، دُور کرنا (دفع، مدافعت، دافع، دفیع، دفعیہ، مدفع، دفاع، دُفعہ، دفعۃً، تدافع، استدفاع اور اندفاع اسی سے مشتق ہیں)	باری، نوبت، قانون کی شق، ضابطہ، مجموعہ، جماعت، زُمرہ، قانون کا فقرہ، نمبر، ایک بار، بار، نمبر مضمون، درجہ۔
دلالت	دلیل، حجت، سند قائم کرنا۔ (دلیل، دلائل، مدلّل، دِلال۔ دلّہ، استدلال اور دلاّل اسی سے مشتق ہیں۔	اشارہ، نشان دہی، اطلاق، ثبوت، سراغ، پتا، راہ نمائی، دبدبہ، رعب، شان، عظمت، شوکت جیسے اس کے چہرے پر دلالت نہیں برستی۔ کسی چیز کا اس حیثیت پر ہونا کہ اس کی واقفیت سے دوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو۔

ذائقہ	چکھنے والی۔ اسم فاعل ذائق کا صیغۂ مونث لیکن اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔ قرآن میں ہے، کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۱۴) (ذوق، اذواق، مذاق، تذوّق اور مذاقیہ اسی سے مشتق ہیں)	مزہ، لذّت، سواد، لطف، چسکا، خوش مزہ ذائقہ چکھیں گے اک مدّت سے اپنا دانت ہے ہم دہانِ زخم سے کھائیں گے پھل تلوار کا (۱۵)
رشحات	پانی کا ٹپکنا (رشحہ، مترشّح، ارتشاح، راشح، ترشّح اور استرشاح اسی سے مشتق ہیں)	قطرہ، پسینہ، رس، اردو میں رشحاتِ قلم کی ترکیب مستعمل ہے یعنی تحریر، مضمون، جو کچھ قلم سے لکھا جائے (لکھنے میں سیاہی کا عمل پانی کے ٹپکنے سے مشابہ ہوتا ہے)
رقبہ	گردن، بچاؤ، نگہبانی (رقیب، رقابت، تراقب، راقب، مراقبہ اور مرقب (دوربین) اسی سے مشتق ہیں)	احاطہ، گھری ہوئی زمین، گاؤں سے متعلق زمین، ریاضی کا قاعدہ یعنی طول و عرض کو ضرب دینے کا حاصل۔
رُقعہ	کپڑے کا پیوند (مرقع، ترقیع، رقیع، ترقّع اور مُرتقع اسی سے مشتق ہیں	چٹھی، خط، پرچہ، پُرزہ، وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے حسب نسب لکھ کر لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں۔ رقعہ آنا اور رقعہ لکھوانا اسی سے محاورے تشکیل پاتے ہیں۔
سجادہ	جائے سجدہ۔ بہت زیادہ سجدے کرنے والی۔ سجّاد کا صیغۂ مونث (سجدہ، سجود، ساجد، ساجدہ، مسجود، سجّاد، مسجد، اسجد، اسی سے مشتق ہیں)	پیر یا بزرگ کی گدّی، بزرگانِ دین کی مسند، پیشانی پر سجدے کا نشان، آسن، غالیچہ، سجادگی۔ سجادہ نشینی، سجادہ آرائی، سجادہ بافی، سجادہ جمانا، سجادہ فروشی اسی سے اردو میں مستعمل ہیں۔

سُلُوک	راستہ پر چلنا۔ سالک (اسم فاعل)، مسلک (اسم ظرف)، منسلک، انسلاک اسی سے مشتق ہیں۔	اچھا برتاؤ کرنا، اصطلاحِ تصوّف، منازلِ تصوّف طے کرنا، حق تعالیٰ کا قرب چاہنا، تلاشِ حق، عمل، رویّہ، بھلائی، نیکی، خیرخواہی، خبرگیری، برتاؤ، طریقہ، ملاپ و پیار، دوستی، محبت، صلح، آشتی
شوکت	کانٹا۔ بچھو کا ڈنک (شوکۃ العقرب) سرخ رنگ کی پھنسی، تیز ہتھیار، تکلیف، کھردراپن	شان و شوکت، دبدبہ، رعب، قوّت، زور، بَل، مرتبہ، شکوہ، جاہ وجلال، شدّت، ہیبت، صولت، حشمت، کرّ وفر۔
صِلہ	جوڑنا، احسان کرنا، صلہ رحمی کرنا (وصل، وصال، وصول، موصول، واصل، موصل، مواصلت، مواصل، مواصلات، اِتصال اور مُتصل اسی سے مشتق ہیں)	اردو زبان و ادب میں جوڑنا اور احسان کرنا کے علاوہ اس کے کئی معانی ہیں مثلاً انعام، عطا، بخشش، تحفہ، ہدیہ، بدلہ، اجر، جزائے نیک، عوض، پاداش اور حق محنت وغیرہ
صورت	تصویر، شکل، چہرہ	حالت، کیفیت، طرح، طور، طریق، ڈھنگ، تدبیر، تجویز، مانند، مثل، موقع، محل
ضابطہ	مضبوط پکڑنے والی، حفاظت میں رکھنے والی، قوی، ضبط سے کام لینے والی، متحمل، بردبار، مستقل مزاج اسم فاعل ضابط کا صیغۂ مونث ہے جو اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔ (ضبط، انضباط، منضبط، مضبوط اور ضابطہ اسی سے مشتق ہیں)	اُصول، قاعدہ، دستور، آئین، قانون، دستورالعمل، انتظام، بندوبست، ربط و ضبط، کام کرنے کا طریقہ

ضِلع	پسلی جمع اضلاع۔ پسلیاں	لکیر، خط، حد، جزو، حِصہ، بازو، حاکم ضلع (ڈپٹی کمشنر) کا صدر مقام، صوبے کا وہ حِصہّ جو ڈپٹی کمشنر کے ماتحت ہو۔ رعایتِ لفظی، ذومعنی بات۔
طعنہ	نیزے کی ضرب (طعن، طاعون، مطعن، مطعون اور طعین اسی سے مشتق ہیں)	طنز و تشنیع، آوازہ، عیب جوئی، ملامت، حرف گیری
طنطنہ	گھنٹی کی آواز، طشت کے بجنے کی آواز، طنبور، بربط، نقارہ اور دمامہ کی آواز	رُعب، دبدبہ، کرّوفر، شان و شوکت، بدمزاجی، غرور، گھمنڈ، شور، غلغلہ، دھوم دھام، تحکّم، تمکنت، آن بان
عارِض	پیش کرنے والا (عَرض، عوارض، معروض، معروضی، معروضات، عریضہ، اِعراض، اعتراض، معترض، تعریض، عُروض، تعرّض، عرضی، عریض، عارِضہ، تعارُض، معارضہ، متعارِض اور عِرض (آبرو) اسی سے مشتق ہیں)	درخواست دینے والا اور پیش کرنے والا کے علاوہ مندرجہ ذیل معانی اردو میں مستعمل ہیں: رخسار، گال، رُخ ۔ کہتے ہیں جس کو مردمکِ چشم آفتاب مجھ کو گماں ہے وہ تیرے عارض کا تِل نہ ہو (۱۶)
عارِضہ	پیش کرنے والی، درخواست دینے والی۔ اسم فاعل عارِض کا صیغۂ مونث ہے جو اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔	بیماری، مرض، دکھ، روگ، تکلیف
عارِضی	اسم فاعل عارِض سے متعلق	وقتی، اتفاقیہ، چند روزہ، نقلی، تھوڑی مدت کے لئے، وہ شے جو مستقل نہ ہو، ہنگامی، مستعار، اصلی کے برعکس۔ ۔ یہی مضمونِ خط ہے احسن اللہ کہ حُسنِ خوب رُویاں عارِضی ہے (۱۷)

عریضہ	کیفیت کا پیش کرنا۔ عریض کا صیغۂ مونث ہے۔	درخواست، عرضی، وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو اور عاشق کی طرف سے معشوق کو لکھا جائے۔ اس کی جمع عرائض ہے۔ ؎ نوشتہ ہے منیر بے نوا کا شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا (۱۸)
عزیز	طاقت ور، غالب، زبردست ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اِنکَ اَنْتَ العَزِیزُ الحَکیِمِ (۱۹)	پیارا، محبوب، رشتہ دار، قرابت رکھنے والا، کمیاب، نایاب، یار، دوست، قابلِ عزت، دل پسند، لائق، عُمدہ، مرغُوب، لاڈلا، دُلارا، بیش بہا۔ ؎ کوئی جان ایسی نہیں جس کو نہ ہو جسم عزیز تجھ کو یہ کس لئے نفرت ہے میری جاں مجھ سے (۲۰)
عِلاقہ	تعلق، لگاؤ، سروکار (علائق، معلّق، معلقہ، معلقات، تعلق، تعلیق، تعلیقہ، متعلق، متعلقہ اسی سے مشتق ہیں)	اردو زبان و ادب میں تعلق اور سروکار کے علاوہ مندرجہ ذیل معانی بھی مستعمل ہیں۔ مخصوص حصۂ زمین، ملکیت، قبضہ، ضلع، صوبہ، پرگنہ، احاطہ، نوکری، ملازمت، زمین داری، قلم رَو، عمل داری، حد۔
غایت	مدّت، نتیجہ، جھنڈا	غرض، مطلب، آخر، انجام، بے شمار، بے حد، بے حساب، وجہ، سبب۔ ؎ جور وستم کی ان کے جو غایت نہیں رہی یاں بھی میری وفا کی عنایت نہیں رہی (۲۱)
غُصہ	پھندا، غم، گلا گھٹنا	برہمی، خفگی، ناراضی، عتاب، رنجش، طیش، خشم، غضب، اندوہِ گلوگیر

غلیظ	گاڑھا (غلاظت، مغلّظ مغلظات اسی سے مشتق ہیں)	گندا، ناپاک، پلید، میلا، نجس، دھندلا ، گدلا
فِتنہ	آزمائش، دیوانگی، گمراہی	فساد، جھگڑا، ہنگامہ، بلوہ، بغاوت، سرکشی، نہایت شریر، شوخ، آفت کا پرکالہ، غوغا، آشوب، ہڑبونگ، فتور، شرارت، غضب، قیامت، عاشق، معشوق، دل بر۔
فرضی	فرض سے متعلق، علم الفرائض کا جاننے والا (فرض، فرائض، مفروض، مفروضہ، فریضہ اسی سے مشتق ہیں)	خیالی، قیاسی، بے اصل، نام کو، برائے نام، مصنوعی، نقلی، جعلی۔ ؎ مثلِ کمر بتاں ہے فرضی میرا تنِ زار پیرہن میں (۲۲)
فقرہ	ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ	عبارت کا ٹکڑا، جُملہ، کلام، دھوکا، جھانسہ، فریب، جھوٹی بات، جھوٹا وعدہ۔ فقرہ سے کئی محاورات اردو میں مستعمل ہیں۔ مثلاً فقرہ چلنا، فقرہ بازی، فقرہ بنانا، فقرہ دینا، فقرے بتانا، فقرے تراشنا، فقرے ڈھالنا اور فقرے سنانا وغیرہ۔
قابل	آگے بڑھنے والا، قبول کرنے والا (قبول، مقبول، قبیل، قبیلہ، قِبلہ، مُقبل، استقبال، مستقبل، قبل، قبالہ، قبولیت، مقبولیت، تقابل، قابلہ، تقبیل، قُبلہ، اقبال، مقابلہ، مقابل اور قُبلہ اسی سے مشتق ہیں)	لائق، اہل، سزاوار، دانا، عقل مند، ہوشیار، تجربہ کار، استعداد رکھنے والا، عالم، فاضل، مناسب، پسندیدہ، مستوجب ؎ کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں (۲۳)

قاصِد	ارادہ کرنے والا (قصد، قصیدہ، مقصد، مقاصد، اقتصاد، مقتصِد، مقصود اسی سے مشتق ہیں)	نامہ بر، چٹھی رساں، پیام بر، ایلچی ے قاصِد آیا گویا عیسا آیا دلِ بیمار میں جی سا آیا (۲۴)
قاعِدہ	بیٹھنے والی، فوجی چھاؤنی اسم فاعل قاعد کا صیغۂ مونث ہے جو اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔	اساس، اصل، بنیاد، روش، دستور، طرز، رسم، قانون، ضابطہ، رِیت، ڈھنگ، ترتیب، عادت، خصلت، قرینہ، دستور العمل، حساب کا کلیہ، حروف تہجی کا پہلا رسالہ یا کتابچہ۔
قائِل	کہنے والا، بات کرنے والا۔ (قول، اقوال، قوّال، قوّالی، مقالہ، مقال اور مقولہ اسی سے مشتق ہیں)	مان جانے والا، تسلیم کرنے والا، ہار ماننے والا، لاجواب ہونے والا، اپنا قصور ماننے والا، شرمندہ ہونے والا۔ ے شعرا سے کہتے ہیں کیا کہنا ہے ناظم واہ واہ اس غزل کو سن کے میں قائل تمہارا ہو گیا (۲۵)
قرینہ	ساتھی، بیوی قرین کا صیغۂ مونث جو اردو میں مذکر بولا جاتا ہے۔	ڈھنگ، اُسلوب، طرز، روش، انداز، وضع، طور، طریق، سلیقہ، ترتیب، موزونیت، قیاس، آراستگی، صورت، مناسبت، سجاوٹ، طرح، خوش اسلوبی۔
قسط	انصاف، عدل	حِصہ، جُز، ٹکڑا، وہ رقم جو حسب قرارداد تھوڑی تھوڑی ادا کی جائے۔ ے آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر وصول ہوا خشک سال کا (۲۶)

لحاظ	گوشۂ چشم، کنپٹی سے ملحق آنکھ کا کنارہ، آنکھ کے نیچے کا داغ، گھر کا صحن۔ (لاحظ، ملحوظ، لحظہ اور ملاحظہ اسی سے مشتق ہیں)	پاسِ خطر، خیال، دھیان، توجہ، شرم، حیا، پاس داری، رعایت، مروّت، غیرت، حمیت، پاسِ ادب، حفظِ مراتب۔ ے فلک پہ کیوں رہے ہر ماہ سرخ رُومہِ نَو جو ہو نہ اس کو تیرے نعلِ کفشِ پا کا لحاظ (۲۷)
مجلس	بیٹھنے کی جگہ (ظرفِ مکاں)	بزم، انجمن، مجمع، کونسل، کانفرنس، انجمن عزاداراں، جلسہ، سوسائٹی، سماج، اہل تشیع کے ہاں محرم الحرام میں تعزیتی اکٹھ)
محمول	لادا گیا، اٹھایا گیا، لدا ہوا	قیاس کیا گیا، گمان کیا گیا
محو	مٹانا، زائل کرنا	مصروف، گُم، فریفتہ، شیدا، عاشق، مبہوت، متحیر، حیران، غائب، معدوم، بھولا ہوا، شیفتہ
مُدِیر	گھمانے والا	اخبار کا ایڈیٹر، ادارے کو چلانے والا، انتظام کرنے والا۔
مذاق	ذوق، مزہ	ہنسی، ٹھٹھا، دل لگی، ظرافت، خوش طبعی، زندہ دلی، تمسخر، مزاح ے لیا پھسلا کے اوّل اس نے میرا دل مذاقوں میں ہوا پھر دشمنِ جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں (۲۸)

مزاج	ایک سے زائد چیزوں کو ایک دوسری میں ملانا، آمیزش (امتزاج اسی سے مشتق ہے)	طبیعت، سرشت، خمیر، کیفیت، عادت، خو، گُن، خصلت، اثر، طینت، ماہیّت، اصلّیت، جوہر، غرور، دماغ، کبر، نخوت، ناز، نخرہ، چونچلا ۔ آتے ہی فصلِ گُل کے جنوں ہوگیا ہمیں بدلی جوُرت مزاج برابر بدل گیا(۲۹)
مُستقل	اس کا مادہ ''قلل'' ہے جس میں کم ہونا، کم کرنا اور کم سمجھنا کا معنی پایا جاتا ہے۔ (قلیل، قلّت، اقل، استقلال، تقلّل، اقلہ اور مقلّل اسی سے مشتق ہیں)	اٹل، برقرار، پائیدار، پکا، مضبوط، استوار، قائم، ہمیشہ، مدام، استمرار
مصروف	جس چیز کو خرچ کیا جائے۔ (یہ اسم مفعول ہے) (صارف، صرَف، صِرف، صَرفہ، مَصرَف، مصارف، مُصرِف، مصاریف، مصرفیہ، تصرّف اور تصریف اسی سے مشتق ہیں)	مشغول، کام میں لگا ہوا، منہمک۔
مُضَایقہ	ایک دوسرے کو تنگ کرنا	حرج، قباحت، پروا، ڈر، خوف
مضمون	جس کی ضمانت اور ذمہ لیا گیا ہو۔ یہ اسم مفعول ہے۔ اس کا اسم فاعل ضامن ہے (ضِمن، ضمانت، ضامن، تضمین، مُضمِن اور مضمَّن اسی سے مشتق ہیں۔)	متن، تحریر، معنی، مطلب، بیان، عبارت، آرٹیکل، ایڈیٹوریل، انشاء، بات، سخن۔

معمولی	اسم مفعول ''معمول'' سے متعلق۔ ''معمول'' کا معنیٰ ہے جس پر کوئی کام واقع ہو۔زیرِ کار (عامل، معمول، عَملہ، عُملہ، تعمیل، تعامُل، استعمال، مستعمل، عمل، عُمّال، عامِلہ مُعَاملہ اور مَعمل اسی سے مشتق ہیں۔)	عام، روزمرّہ کا۔ رسمی، مروّجہ، ادنیٰ، گھٹیا، حسب عادت، حسبِ رواج، حسبِ دستور
مغرور	بہکاوے اور دھوکے میں آیا ہوا۔ (غرور، مغرور، مغروری، غرّہ اور غُرّہ اسی سے مشتق ہیں۔)	تکبّر کرنے والا، خودبیں، خود پرست، اِترانے والا، گھمنڈی، شیخی میں آنے والا، نخوت شعار
مقالہ	گفتگو (قول، اقوال، مقولہ، قائل، قوّال، قوّالی اور مِقال اسی سے مشتق ہیں)	کتاب کا باب، تحقیقی مضمون، Thesis، فصل، تحریر، آرٹیکل
مکتب	لکھنے کی جگہ۔ یہ ظرفِ مکاں ہے۔ (کاتب، مکتوب، مکاتیب، مکتوبات، کتاب، کتب، مکتبہ، مکاتب، کتبہ، کتیبہ اور مکاتبت اسی سے مشتق ہیں)	سکول، درس گاہ، دبستان، مدرسہ، سکول آف تھاٹ، مکتبِ فکر
منظر	دیکھنے کی جگہ۔ (ظرفِ مکاں) (نظر، ناظر، نظارہ، منظور، تناظر، مناظرہ، نظیر، ناظرہ اسی سے مشتق ہیں)	سین (Sean)، آنکھ، نظارہ، سیرگاہ، تماشا گاہ، دیدہ، صورت، شکل، مدّنظر، دریچہ، کھڑکی۔ ؎ منزلِ دِل میں وہ آتے ہیں مثالِ آرام منظرِ چشم سے جاتے ہیں نظر کی صورت (۴۰)

منظور	جس چیز کو دیکھا جائے۔ اسم فاعل ناظر کا صیغۂ مفعول ہے۔	پسندیدہ، قبول کیا گیا، مقبول، مانا گیا، تسلیم کیا گیا، اجازت دیا گیا، پسندِ خاطر، مرغوب، محبوب، عزیز، پیارا۔ ے لے لیجئے جو آپ کے منظورِ نظر ہے یہ جان یہ ایمان ہے یہ دل یہ جگر ہے (۳۱)
موسم	لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ اور وقت (اسم ظرف) عرب میں حج کے موقع اور وقت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔	موقع، وقت، گرمی سردی کے اعتبار سے سال کی تقسیم کا ایک حصہ، ہنگام، سماں، ایّام، دِن، زمانہ، کسی مقام کے خاص وقت یا خاص مدّت میں درجۂ حرارت، ہوا کے رُخ اور بارش کے اثر سے پیدا ہونے والی کیفیت، رُت، فصل۔
موقف	ٹھہرنے کی جگہ (ظرفِ مکاں) (وقف، واقف، وقوف، موقوف، وقفہ، توقیف، متوقِف، اوقاف، واقفیت، توقیفی، وقیف، تواقف اور متواقف اسی سے مشتق ہیں)	نقطۂ نظر، دلیل، اندازِ فکر، مرکزِ خیال، نظریہ
مُہم	غم واندوہ میں ڈالنے والا۔ نہایت ضروری، سنجیدہ بات یا کام	معرکہ، جنگ، لڑائی، جدال و قتال، دشوار کام، کارِ عظیم، امرِ دشوار، سخت کام۔ ے یوں ہی عمر اپنی بسر ہوگئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہوگئی (۳۲)
ناظِرہ	دیکھنے والی آنکھ، اسم فاعل ناظر کا صیغۂ مونث	قرآن مجید کو دیکھ کر سمجھے بغیر پڑھنا۔

نصاب	سورج غروب ہونے کی جگہ، اصل، مرجع، چھری کا دستہ، مال کی وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو۔ ہدف	پڑھائی کا کورس، متعیّن درس، کتب درسیہ، سلیبس، زر، سرمایہ، پونجی، معیار، کسوٹی
نصیب	مقرّر کیا ہوا حصہ	قسمت، بھاگ، بخت، مقدّر، حاصل، دست یاب، میّسر حصہ، مقسوم۔ ؎ جس کو نہیں نصیب بڑا بدنصیب ہے کھاتے ہیں تیرے عشق کا غم کس خوشی سے ہم (۳۳)
نِقاب	سوراخ، پہلو کا زخم، پہاڑی راستہ	بُرقع، پردہ، گھونگھٹ، چہرہ پوش ؎ غفلت سے مارا مجھ کو تو دل کو حجاب سے اب تو نکال منہ کہیں باہر نقاب سے (۳۴)
نظیر	جس چیز کو دیکھا جائے۔ یہ فعیل کے وزن پر اسم مفعول ہے۔	مانند، مثل، نمونہ، مثال، تمثیل، حوالہ مشابہ، ثانی، ہمتا۔ ؎ کرے مدح ربِّ قدیر آپ کی کہاں دو جہاں میں نظیر آپ کی (۳۵)
واقِف	رکنے والا، ٹھہرنے والا، فی سبیل اللہ وقف کرنے والا۔ (وقف، وقوف، واقف، موقوف، وقفہ، موافقت، توقُّف، تواقف، توقیف، توقیفی، موقف مواقف اور اوقاف اسی سے مشتق ہیں۔	شناسا، جان پہچان والا، جاننے والا، آگاہ، مطلع، ماہر، تجربہ کار، چابک دست، خبردار، ہوشیار، ہم راز۔

وجہ	چہرہ، مُنہ، سامنے کا حصّہ (وجیہہ، وجاہت، توجیہہ، مواجہہ، توجُّہ، متوجّہ، وجوہ، جہت، جہات اسی سے مشتق ہیں)	سبب، موجب، علّت، کارن، باعث، دلیل، طریقہ، ڈھنگ، ذریعہ، وسیلہ۔ ؎ جو وجہ دیر کی پُوچھی کہا یہ قاصد نے گزارنے تھے مصیبت کے دن گزار آیا (۳۶)
ہمّت	قصد، ارادہ، خواہش	بہادری، جرأت، شجاعت، دلیری، اعلیٰ حوصلگی، توفیق، اولوالعزمی، دسترس، طاقت۔ ؎ شوق کہتا ہے ابھی عرضِ تمنا کیجئے دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمّت (۳۷)

حواشی وحوالہ جات

۱۔ نیّر، مولوی نورالحسن، نوراللغات، جلد اوّل (لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۱۹۸۹ء)، ص۳۰۴

۲۔ داغ دہلوی، مرزا، مہتاب داغ (لاہور: مکتبہ شعر وادب، سن ندارد)، ص۶۷۳

۳۔ برقؔ، بحوالہ نوراللغات، جلد اوّل، ص۶۰۶

۴۔ الصّف: ۴

۵۔ داغ دہلوی، مرزا، گلزارِ داغ (لاہور: مکتبہ شعر وادب، سن ندارد)، ص۷۷

۶۔ غالب، اسداللہ خان مرزا، دیوانِ غالب (لاہور: الفیصل ناشران، ۲۰۰۳ء)، ص۳۳

۷۔ منیرؔ بحوالہ نوراللغات، جلد اوّل، ص۹۹۲

۸۔ ایضاً..........................

۹۔ الیسوعی، لویس معلوف، المنجد (بیروت: دارالمشرق، ۱۹۷۳ء)، ص۱۵۰

۱۰۔ ذوقؔ، محمد ابراہیم، کلیاتِ ذوقؔ (لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۷ء)، ص

۱۱۔ دیوانِ غالب، ص۲۲۲

۱۲۔ امیرؔ، بحوالہ نوراللغات، جلد سوم، ص۴

۱۳۔ نسیمؔ، بحوالہ نوراللغات، جلد سوم، ص ۱۸

۱۴۔ آلِ عمران: ۱۸۵

۱۵۔ قلقؔ بحوالہ نوراللغات، جلد سوم، ص ۱۶۱

۱۶۔ مصحفی بحوالہ، فرہنگِ آصفیہ، جلد سوم، ص ۲۵۷

۱۷۔ احسن بحوالہ، ایضاً، ص ۲۵۷

۱۸۔ منیر بحوالہ نوراللغات، جلد سوم، ص ۵۴۹

۱۹۔ المؤمن: ۸

۲۰۔ عارف بحوالہ فرہنگ آصفیہ، جلد سوم، ص ۲۷۲

۲۱۔ سالک بحوالہ نوراللغات، جلد سوم، ص ۵۷۸

۲۲۔ رشک بحوالہ نوراللغات، جلد سوم، ص ۶۱۵

۲۳۔ اقبال، علامہ محمد، بانگ درا (لاہور: سعد پبلی کیشنز، ۲۰۰۰ء)، ص ۲۴۳

۲۴۔ میر تقی میر، کلیات میر (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۱۹۹۹ء)، ص

۲۵۔ ناظم بحوالہ فرہنگ آصفیہ، جلد سوم ص ۳۶۸

۲۶۔ ....ایضاً.........ص ۳۸۳

۲۷۔ کلیات ظفر، جلد دوم، ص ۵۲۰

۲۸ ......ایضاً......، جلد چہارم، ص ۳۷۱

۲۹۔ صہبا بحوالہ فرہنگ آصفیہ، جلد چہارم، ص ۳۳۸

۳۰۔ زکی بحوالہ، ایضاً، ص ۴۶۶

۳۱۔ بازغ بحوالہ، ایضاً، ص ایضاً

۳۲۔ مجروح بحوالہ، ایضاً، ص ۴۹۳

۳۳۔ داغ دہلوی، مرزا، یادگارِ داغ (لاہور: مکتبۂ شعروادب، سن ندارد)، ص ۱۵۱۳

۳۴۔ فرہنگ آصفیہ، جلد چہارم، ص ۵۸۳

۳۵۔ تسلیم بحوالہ نوراللغات، جلد چہارم، ص ۱۵۲۵

۳۶۔ داغ دہلوی، مرزا، مہتاب داغ (لاہور مکتبۂ شعروادب، سن ندارد)، ص ۶۱۹

۳۷۔ یادگارِ داغ، ص ۱۲۳۲